ہادیِ اعظمؐ کی چار اہم ہدایات

ڈاکٹر محمد جنید ندوی ○

حضرت عمران بن حطّان تابعیؒ روایت کرتے ہیں کہ ایک روز میں حضرت ابوذر غفاریؓ کی خدمت میں حاضر ہوا تو دیکھا کہ وہ ایک کالی کملی لپیٹے ہوئے مسجد میں بالکل اکیلے بیٹھے ہیں۔ میں نے عرض کیا: ''اے ابوذر! یہ تنہائی اور یکسوئی کیسی ہے (یعنی آپ نے اِس طرح اکیلے اور سب سے الگ تھلگ رہنا کیوں اختیار فرمایا ہے؟'' اُنھوں نے جواب دیا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے کہ ''برے ساتھی کی ہم نشینی سے اکیلے رہنا اچھا ہے' اور اچھے ساتھی کے ساتھ بیٹھنا تنہائی سے بہتر ہے' اور کسی کو اچھی باتیں بتانا خاموش رہنے سے بہتر ہے' اور بری باتیں بتانے سے خاموش رہنا بہتر ہے''۔ (شعب الایمان' البیہقی)

ہادیِ اعظمؐ کے اِس حکیمانہ اور جامع ارشادِ مبارکہ سے ہر مسلمان مرد و عورت کو چار اہم ہدایات مل رہی ہیں۔ آیئے! اِن چار اہم ہدایات کو ہادیِ اعظمؐ کی چند دیگر ہدایاتِ عالیہ کی روشنی میں سمجھتے ہیں۔

○ **بری رفاقت سے تنہائی بھلی:** آپؐ کی سب سے پہلی ہدایت تو یہ ہے کہ برے لوگوں کی صحبت میں بیٹھنے کے مقابلے میں تنہائی اختیار کر لینا بہت زیادہ مفید ہے۔ اور اِس کی وجہ بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک حکیمانہ مثال سے سمجھا دی ہے کہ ''اچھے اور برے دوست کی مثال مشک بیچنے والے اور بھٹی دھونکنے والے کی طرح ہے۔ مشک بیچنے والے کی صحبت سے

○ سربراہ شعبہ علوم اسلامیہ و ثقافت' بین الاقوامی اسلامی یونی ورسٹی' اسلام آباد